

گرم کا باغ




قدرت سے بھرپور ایک زندہ دل گاؤں میں، سکھ اصولوں کی
فہرست- 'مہربانی، ہمدردی اور تمام مخلوقات میں اتحاد' کا ایک باغ
پروان چڑھا۔

اپنی شرارتوں کے لیے مشہور رابن، اپنے ساتھیوں سے مختلف محسوس کرتا تھا۔ ان کے کاموں سے سکھ اقدار کی 'بمدردی اور سماجی خدمت' کی کمی جھلکتی تھی۔

باغیچے میں داخل ہونے پر، ایک ایسی جگہ جہاں گاؤں کا اتحاد واضح تھا، رابن کا سامنا ان بچوں سے ہوا، جنہوں نے 'اپنے پچھلے کاموں سے ہوشیار ہو کر اور رابن کا رویہ دیکھ کر' اس سے اپنی دوری بنائی۔

تنہائی محسوس کرتے ہوئے، رابن کی ملاقات ایک بزرگ باغبان سے ہوئی، جس نے باغ کے ہر حصے کی دیکھ بھال کر کے خدمت (بے لوٹ خدمت) کے سکھ اصول کو اپنایا، اور رابن کو انعام طلب کیے بغیر خدمت کی قدر سکھائی۔



باغبان کی باتوں اور کاموں سے متاثر ہوکر، رابن نے خدمت کو قبول کرتے ہوئے باغیچے میں مدد کرنا شروع کردیا۔ اس کی کوششوں سے نہ صرف باغیچے کو بدل دیا؛ بلکہ اس کے اردگرد رہنے والوں لوگوں کے دلوں کو بھی نرم کرنا شروع کردیا۔



جیسا کہ رابن نے مسلسل رحم دلی اور بے لوث خدمت کا مظاہرہ کرایا، گاؤں کے لوگوں نے اسے ایک نئے نظریے سے دیکھنا شروع کر دیا۔ جو سکھوں کو واضح کاموں اور نیک نیتی کی طاقت میں یقین ظاہر کرتی ہے۔

جب رابن نے بچوں کو دوبارہ باغیچے میں مدعو کیا، تو ان کی رحم دلی نے صحبت کے اصول کی تصویر کشی کرتے ہوئے ان کے درمیان فاصلوں کو ختم کر دیا، وہ تعاون اور صحبت میں ایک ساتھ آئے۔

باغ میں، رابن اور بچوں نے محنت کی خوشی اور قدرت کی خوبصورتی کا تجربہ کیا۔ انہوں نے لنگر کے بارے میں سیکھا، اجتماعی کھانوں کی مشق، مساوات پر زور دیا اور اشتراکیت کی اہمیت کو سیکھا۔

بلوط کے درخت کے نیچے، رابن نے گرو نانک دیو جی کی تعلیمات کی کہانیاں سنائی، جو محبت، مہربانی، اور دنیا کو سمجھنے اور گلے لگانے کی اہمیت کے بارے میں تھی۔

گاؤں، سکھوں کی تعلیمات کی ایک مثال بن گیا۔ وہ باغیچہ اس خیال کا ایک ثبوت بن گیا کہ سچی سمجھ اور مہربانی کسی بھی رکاوٹ کو دور کرسکتی ہے اور لوگوں کو ایک جیسا، متحد کرسکتی ہے۔



بچوں کے لیے پانچ منٹ کا کام

بچوں کو کھانے سے قبل پانچ منٹ تک بنیادی منتر کی تلاوت کرنے کی ترغیب دیں۔ یہ مشق ان کی روزمرہ کی سرگرمیوں میں توجہ مرکوز کرنے اور نظم و ضبط قائم کرنے میں مدد کرتی ہے۔

اختیاری طور پر ان کے جوان ذہن کو متوجہ کرنے کے لیے کسی بھی کام سے پہلے ایک مختصر نام درس شروع کریں۔ ان مشقوں کو جلد شروع کرنے سے بچے سکھ اقدار سے جڑ جاتے ہیں اور معاشرے کے مستقبل کو سنوار دیتے ہیں۔

سکھوں کے دس گرو حضرات کے اسماء .

گرو نانک دیو جی
گرو آنند دیو جی
گرو امرداس جی
گرو رام داس جی
گرو ارجن دیو جی
گرو ہرگوبند صاحب جی
گرو ہر راي جی
گرو ہر کرشن جی
گرو تیغ جی
گرو گوبند سنگھ جی

گرو گوبند سنگھ نے سکھ گرووں کے نسب کے بعد گرو
گرنتھ صاحب کو ابدی گرو مقرر کیا۔

بنیادی منتر کا سبق

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واپے گرو ایک ہے، جس کا نام 'وجود والا ہے'، جو کائنات کا خالق ہے، جو سب میں موجود ہے، خوف و عداوت سے پاک ہے، وہ ذات وقت سے بالاتر ہے، (احساس، جس کا جسم ابدی ہے)، جو رحم میں نہیں آتا، جس کا نور ذاتی ہے اور جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ہوتا ہے۔

॥ ਜਪ ॥

ذکر کرو۔ (اسے گرو کے کلام کا عنوان بھی مانا گیا ہے۔)

ਆਦਿ ਸਚੁ ਜੁਗਾਦਿ ਸਚੁ ॥

شکل و صورت سے پاک رب کائنات کی تخلیق سے پہلے سچا تھا، ابتدائے دور میں بھی سچا تھا۔

ਹੈ ਭੀ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਹੋਸੀ ਭੀ ਸਚੁ ॥੧॥

اب حال میں بھی اس کا وجود ہے، شری گرو نانک دیو جی کا بیان ہے کہ مستقبل میں بھی اسی حقیقی صادق شکل و صورت سے پاک رب کا وجود ہوگا۔

ਗੁਰੂ ਕਾ ਕਲਮ

ਪਉੜੀ ॥

ਪ੍ਰੋਝੀ

ਜਾ ਤੂ ਮੇਰੈ ਵਲਿ ਹੈ ਤਾ ਕਿਆ ਮੁਹਛੰਦਾ ॥

ਐ ਰਬ! ਜਬ ਤੂ ਮੇਰੇ ਸਾਠੇ ਹੈ, ਤੂ ਅਬ ਮਯੇ ਕਸੀ ਪਰ ਮਨਛਰ ਯਾ ਠੀਕ ਲਗਾਨੇ ਕੀ ਕਿਆ ਝਰੂਰਤ ਹੈ?

ਤੁਧੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੈਨੋ ਸਉਪਿਆ ਜਾ ਤੇਰਾ ਬੰਦਾ ॥

ਹਕੀਕਤ ਤੂ ਯੇਹੀ ਹੈ ਕੇ ਤੂ ਨੇ ਸਬ ਕਯੇ ਮਯੇ ਯੇ ਏਠਾ ਕਿਆ ਹੈ ਔਰ ਮੀਨ ਯੇਕ ਠੀਰਾ ਯੇ ਖਾਦਮ ਯੂਨ ਯੂਨ-

ਲਖਮੀ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਖਾਇ ਖਰਚਿ ਰਹੰਦਾ ॥

ਮੀਨ ਯੇ ਸ਼ਕ ਕਤਨਾ ਯੇ ਕਹਾਤਾ ਔਰ ਖਰਚ ਕਰਤਾ ਯੂਨ! ਮਯੇ ਮਾਲ ਔ ਠੂਲਤ ਕੀ ਕਸੀ ਪਰਚ ਕੀ ਕਮੀ ਨੇਹੀਨ ਆਈ-

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮੇਦਨੀ ਸਭ ਸੇਵ ਕਰੰਦਾ ॥

ਚੂਰਾਸੀ ਲਾਕੁ ਆਦਮ ਨੇਹਾਨੀ ਕੇ ਕਾਨਠਾਤ ਕੇ ਠਮਾਮ ਆਨਾਨ ਠੀਰੀ ਯੇ ਬਨਯਗੀ ਕਰਤੇ ਯੀਨ-

ਏਹ ਵੈਰੀ ਮਿਤ੍ਰ ਸਭਿ ਕੀਤਿਆ ਨਹ ਮੰਗਹਿ ਮੰਦਾ ॥

ਤੂ ਨੇ ਠਮਾਮ ਠਸ਼ਮਨੂਨ ਕੂ ਮੀਰਾ ਠੂਸਤ ਬਨਾਠਿਆ ਹੈ ਔਰ ਅਬ ਠੁਹ ਠਾਲਕੁ ਠੇਹੀ ਮੀਰਾ ਠਰਾ ਨੇਹੀਨ ਚਾਠਤੇ-

ਲੇਖਾ ਕੋਇ ਨ ਪੁਛਈ ਜਾ ਹਰਿ ਬਖਸੰਦਾ ॥

ਜਬ ਰਬ ਠਖਸ਼ਨੇ ਠਾਲਾ ਹੈ, ਤੂ ਪੇਹ ਆਮਾਲ ਕਾ ਠਸਾਬ ਕੂਠੀ ਨੇਹੀਨ ਮਾਨਗਤਾ-

ਅਨੰਦੁ ਭਇਆ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਗੁਰ ਗੋਵੰਦਾ ॥

ਗੁਰੂ ਗੂਠਨਠ ਕੂ ਮਲ ਕਰ ਠਮ ਨੇ ਆਲੀ ਖੂਸ਼ੀ ਪਾ ਲੀ ਹੈ ਔਰ ਠਲ ਮੀਨ ਸਰੂਰ ਠੇ ਸਰੂਰ ਠੂਗਿਆ ਹੈ-

ਸਭੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰਿਐ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੰਦਾ ॥੭॥

ਅਗਰ ਤੂ ਚਾਠਤਾ ਹੈ, ਤੂ ਸਠੇਹੀ ਕਾਮ ਠਰਸਤ ਠੂਗਾਤੇ ਯੀਨ-7-

ਗੁਰੂ ਕਾ ਕਲਮ

ਰਾਖਾ ਏਕੁ ਹਮਾਰਾ ਸੁਆਮੀ ॥

ਮਿਰਾ ਮਾਲਕ ਰਬ ਹੀ ਚਫਾਤ ਕਰਨੇ ਵਾਲਾ ਹੈ،

ਸਗਲ ਘਟਾ ਕਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ਵਹ ਖਰ ਆਕ ਕੇ ਢਲੀ ਚਫ਼ਤ ਸੇ ਵਾਢਫ ਹੈ- 1- ਵਢਫ-

ਸੋਇ ਅਚਿੰਤਾ ਜਾਗਿ ਅਚਿੰਤਾ ॥

ਸੋਟੇ، ਬੀਢਾਰ ਖੋਟੇ ਵਘਾਨ ਕੋਠੀ ਢਢਰ ਨਹੀਨ،

ਜਹਾ ਕਹਾਂ ਪ੍ਰਭੁ ਤੂੰ ਵਰਤੰਤਾ ॥੨॥

ਅੇ ਰਬ! ਚਹਾਨ ਟੋ ਢਢਾਲ ਹੈ- 2-

ਘਰਿ ਸੁਖਿ ਵਸਿਆ ਬਾਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

ਗਹਰ ਬਾਖਰ ਅਸੇ ਚੋਸ਼ੀ ਹੀ ਮਲੀ ਹੈ

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥੩॥੨॥

ਅੇ ਨਾਨਕ! ਗੁਰੋ ਨੇ ਹੀ ਮਨ੍ਰ ਮਢਬੂਠ ਕਰੋਆ ਹੈ- 3- 3-

گرو کا کلام

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ਗੋੜੀ محله 5-

ਥਿਰੁ ਘਰਿ ਬੈਸਹੁ ਹਰਿ ਜਨ ਪਿਆਰੇ ॥

اے رب کے محبوب پرستارو! ہو اپنے دل کے گھر میں یکسو ہو کر بیٹھو۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੁਮਰੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو نے تمہارا کام سنوار دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਸਟ ਦੂਤ ਪਰਮੇਸਰਿ ਮਾਰੇ ॥

وایے گرو نے شریروں اور ذلیلوں کو نیست و نابود کر دیا ہے۔

ਜਨ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖੀ ਕਰਤਾਰੇ ॥੧॥

خالق رب نے اپنے خادم کی عزت و مرتبت رکھی ہے۔ 1۔

ਬਾਦਿਸਾਹ ਸਾਹ ਸਭ ਵਸਿ ਕਰਿ ਦੀਨੇ ॥

کائنات کے راجا مہا راجا رب نے اپنے خادم کے تمام اس کے تابع کر رکھا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮ ਮਹਾ ਰਸ ਪੀਨੇ ॥੨॥

اس نے رب کے امرت نام کا اعلیٰ رس پیا ہے۔ 2۔

ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਭਜਹੁ ਭਗਵਾਨ ॥

بے خوف ہو کر رب کا جہرہ ذکر کرو۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਕੀਨੇ ਦਾਨੁ ॥੩॥

نیکو کاروں کی صحبت میں مل کر رب کے ذکر کا یہ تحفہ دوسروں کو بھی فراہم کرو۔

ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے باطن سے باخبر رب؟ میں تیری پناہ میں ہوں۔

ਨਾਨਕ ਓਟ ਪਕਰੀ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ॥੪॥੧੦੮॥

اور اس نے کائنات کے مالک رب کا سہارا لے لیا ہے۔ 4۔ 104۔

گرودوارہ میں یاد رکھنے کی بنیادی باتیں

جوئے اتار دیں:

گرودواروں میں جوئے رکھنے کے لیے خصوصی کمرے ہوتے ہیں۔ جہاں لوگ پرستش کرتے ہیں، وہاں فرش صاف رکھنا احترام کی نشانی ہے۔

اپنا سر ڈھانپ لیں:

گرودوارے میں ہر کوئی اپنا سر اسکاف یا چھوٹی پگڑی سے ڈھانپتا ہے۔ یہ مقدس کتاب (گرو گرنٹھ صاحب) کا احترام ظاہر کرتا ہے۔ اگر آپ کے پاس کچھ بھی نہیں ہے، تو فکر نہ کریں، ان کے پاس عام طور پر اور بھی چیزیں ہوتی ہیں

پرسکون آوازیں:

جب آپ مرکزی پرستش والے کمرے میں ہوں تو اپنی اندرونی آواز کا استعمال کریں۔ لوگ دھیان لگائے ہوں گے یا گرو گرنٹھ صاحب کی تلاوت سن رہے ہوں گے۔

فرش پر بیٹھیں:

گرودوارے میں کرسیاں نہیں ہیں۔ سب ہی لوگ قالین والے فرش پر ایک ساتھ بیٹھتے ہیں۔ پالتھی مارکر بیٹھنے کی کوشش کریں، یہ مزے دار ہے

جھکنا:

آپ نے لوگوں کو گرو گرنٹھ صاحب کے سامنے جھکتے ہوئے دیکھا ہوگا، جو زیادہ احترام ظاہر کرنے کا ایک طریقہ ہے

حکم نامہ:

گرو کا آج کا پیغام، اسے پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔

لنگر کا وقت:

گرودواروں میں ایک خاص کمیونٹی کچن ہوتا ہے، جسے لنگر کہا جاتا ہے۔ ذائقے دار مفت کھانا تقسیم کرنے کے لیے ہر کوئی ایک ساتھ بیٹھتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کون ہیں، آپ کا ہمیشہ استقبال ہے۔

دیگر معلومات:

موسیقی:

وہاں لوگ آلات بجا رہے ہوں گے اور خوبصورت جہری ذکر میں مصروف ہوں گے۔ آپ خاموشی سے سن سکتے ہیں یا ساتھ میں گانے کی کوشش کر سکتے ہیں

مدد کرنا:

ہم گرودوارہ میں کسی بھی قسم کی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ دیکھیں کہ کیا آپ کو مدد کرنے کی کوئی راہ مل سکتی ہے، خواہ وہ کچھ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو

یاد رکھیں:

سب سے اہم بات یہ ہے کہ کسی نئی جگہ اور لوگوں کے بارے میں جاننے کے لیے دل میں احترام اور سیکھنے کی خواہش ہونی چاہیے

سپر سکھ کا یومیہ مشق

صبح کی طاقت

واپے گرو کو یاد کریں اور خوش ہو جائیں: جب آپ بیدار ہوں تو یاد رکھیں کہ واپے گرو آپ سے پیار کرتے ہیں۔ فوراً ان کا "شکر ادا کریں!

خود کو صاف کریں! تروتازہ محسوس کرنا ضروری ہے۔

باتھ منہ دھولیں:

صاف شفاف بال آپ کو مضبوط اور جانے کے لیے تیار محسوس کراتے ہیں۔

کنگھی کریں:

ایک مختصر سی مناجات کریں: اگر آپ کو مختصر سی مناجات معلوم ہے، تو اسے پڑھیں، اس سے آپ کے دل کو خوشی ملتی ہے۔

پورے دن ایک سکھ سپر ہیرو بنیں

ہو، دوسروں کی مدد کریں، اس سے آپ کو اچھا لگے گا

بڑا دل: جب بھی ممکن

سچ بولیں۔ ایمان دار ہونا آپ کو اندر سے مضبوط بناتا ہے۔

سچائی کی ڈھال:

اسکول میں پوری جد و جہد کریں! سیکھنا آپ کو طاقت ور بناتا ہے۔

کامل توجہ:

پرسکون ہونے کی طاقت: اگر آپ غصہ ہو جاتے ہیں، تو گہری لمبی سانسیں لیں، پرسکون رہنا اچھا ہوتا ہے۔

شام کی سرگرمیاں:

بھجن سنیں یا گرو گرنٹھ صاحب کا ایک حصہ تلاوت کریں۔ اس سے آپ کا دل سکون محسوس کرتا ہے۔

پرسکون وقت:

واپے گرو کو گلے لگانا: سونے سے قبل اپنے ساتھ پیش آئی ہوئی ایک عمدہ بات یاد کریں۔ ہر عظیم دن کے لیے واپے گرو کا شکر ادا کریں!

یاد کرنا

آپ سیکھ رہے ہیں: سب اطمینان سے اپنائیں، سب کچھ مکمل طور پر قبول کرنے میں وقت لگے گا۔

مدد طلب کریں: آپ کے ماں باپ آپ کے سکھ استاذ ہیں۔ ان سے سوالات پوچھیں

آپ کو پگڑی کیوں پہننی چاہیے

سپر ہیرو ہونے کی علامت: پگڑی کو ایک خاص سپر ہیرو کی علامت تصور کریں! اسے گرو گوبند سنگھ نامی ایک دانش مند گرو نے بنایا تھا، اور یہ ہر کسی کو دکھاتا ہے کہ آپ سکھ ٹیم کا حصہ ہیں، جو دوسروں کی مدد کرنے اور صحیح کام کرنے میں یقین رکھتی ہے۔

بہت پہلے، صرف انتہائی امیر حضرات ہی خصوصی پگڑی پہنتے تھے؛ لیکن گرو چاہتے تھے کہ ہر کوئی اہمیت اور برابری محسوس کرے؛ اس لیے انہوں نے پگڑی کو تمام سکھوں کے لیے ایک علامت بنا دیا۔

بر کوئی برابر ہے:

پگڑی سکھوں کو ان کے وعدوں کی یاد دلاتی ہے: مہربان، بہادر اور خود پر قابو رکھنا۔ یہاں تک کہ اسے باندھنا بھی دھیان کی طرح ہے، جو آپ کی توجہ مرکوز کرنے میں مدد کرتا ہے۔

وعدہ اور طاقت:

پگڑی بھی مفید تھی! انہوں نے سر کی حفاظت کرنے اور لمبے بالوں (جو سکھوں کے لیے مقدس ہیں) کو صاف ستھرا رکھنے میں مدد کی۔

عملی اجزاء:

سکھ اکثر اپنی پگڑی کو تاج سمجھتے ہیں۔ زیورات والا نہیں؛ بلکہ آپ کے دل کے اندر کا، آپ کو یاد دلاتا ہے کہ آپ مضبوط ہیں اور آپ کے یقین سے ایک خاص تعلق ہے۔

شابی احساس:

مرد و عورت دونوں فخر کے ساتھ پگڑی پہن سکتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر کوئی مضبوط ہوسکتا ہے اور اپنے عقائد پر قائم رہ سکتا ہے۔

لڑکیاں اور لڑکے:

جب کہ پگڑی خاص ہوتی ہے، ہر ایک سکھ یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنا عقیدہ کیسے ظاہر کریں۔ کچھ لوگ چھوٹے یا مختلف سر ڈھانپنے والی پگڑی بھی پہن سکتے ہیں۔

آپ کی اپنی پسند:

چھوٹے بچوں کے لیے سکھ کہانی

زمانہ قدیم میں گرو نانک نامی کا ایک عقلمند اور مہربان انسان رہتا تھا۔ وہ چھوٹی عمر سے ہی دوسرے بچوں سے مختلف تھے۔ وہ فکر مند اور خیال رکھنے والے، ہمیشہ دنیا اور اس میں رہنے والے لوگوں کے بارے میں سوچتے رہتے تھے۔ گرو نانک ایک رب میں یقین رکھتے تھے اور ان کی آرزو تھی کہ تمام لوگ ایک رب میں یقین کریں اور سمجھیں کہ ہم سب برابر ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کہاں سے آتے ہیں یا ہم کیسے دکھتے ہیں۔

انہوں نے اپنے علم کو بانٹنے کے لیے کئی مقامات کا سفر کیا۔ لوگوں کو مہربان ہونا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا سکھایا اور یہ بھی یاد رکھنا سکھایا کہ رب ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔ سکھ مذہب کی تعلیمات اس کی بنیاد بنی۔ اس کی تعلیمات میں یہ ہے کہ تمام انسان برابر ہیں، ایک ہی رب سے پیدا ہوئے ہیں۔ خواتین کی عزت کریں، وہ ہماری پیدائش کا ذریعہ ہیں۔ سکھ تین بنیادی اصولوں پر یقین رکھتے ہیں۔ جنہیں سکھ مذہب کی تین بنیاد بھی کہا جاتا ہے، جو اس طرح ہے:

1. نام چپنا (رب کو یاد کرنا) سکھ ہر چیز میں رب کو یاد کرنے میں یقین رکھتے ہیں۔ وہ رب کا نام ذکر کرتے رہتے ہیں، اچھائی اور محبت بھری زندگی جینے کی کوشش کرتے ہیں۔

2. کرتا کرنی (ایمان داری سے زندگی بسر کرنا) سکھوں کو سخت محنت اور ایمان داری سے کام کرنا سکھایا جاتا ہے۔ وہ ایماندارانہ جد و جہد کے ذریعے اپنی زندگی گزارنے میں یقین رکھتے ہیں، نہ کہ کسی کو دھوکہ دے کر یا تکلیف پہنچا کر۔

3. ونڈ چھکنا (دوسروں کے ساتھ شیئر کرنا) سکھ اپنے پاس جو کچھ ہے، اسے دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے میں یقین کرتے ہیں۔ خواہ وہ کھانا ہو، محبت ہو یا مہربانی، سکھوں کو اپنے آس پاس کے لوگوں کے ساتھ یہ سب شیئر کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

گرو نانک جی کی تعلیمات گرووں کی ایک لائن تک پہنچی، جنہوں نے سکھوں کی رہنمائی کرنا جاری رکھا۔ ہر ایک گروؤں نے سب ہی کے لیے محبت، برابری اور احترام سے متعلق اہم سبق کا اشتراک کیا۔

آخری گرو گوبند سنگھ جی نے سکھوں کو مکمل شکل دیا۔ انہوں نے سکھوں کو لمبے بغیر کٹے ہوئے بال رکھنے، پگڑی اور غریب، مظلوموں کی حفاظت کے لیے تلوار رکھنے کا حکم جاری کیا۔ گرو گوبند سنگھ جی نے گرو گرنٹھ صاحب کو گرو کا مقام عطا کیا۔ یہ کتاب ایک خزانہ ہے؛ کیوں کہ اس میں نہ صرف گرو بھجنوں کا ذخیرہ موجود ہے؛ بلکہ اس کے ساتھ دیگر مذاہب جیسے مسلمانوں اور ہندوؤں کے سنتوں کے لیے بھی مناسب باتیں ہیں۔ گرو گرنٹھ صاحب کے مطالعہ سے یہ یقینی ہوا ہے کہ ہر کوئی، خواہ اس کا پس منظر کچھ بھی ہو، اس کے صفحات میں سے علم، محبت اور رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔

جیسے جیسے سکھوں نے اپنا سفر جاری رکھا، انہیں چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا؛ لیکن انہوں نے ہمیشہ اپنے گرووں کی تعلیمات کو یاد رکھا۔ وہ ایک مضبوط اور محبت کرنے والی قوم بن گئی، ایک دوسرے کی ضرورت میں مدد کرنے لگی۔

سکھ مذہب کے دل میں یہ یقین ہے کہ ہر کوئی برابر ہے، محبت اور مہربانی سے رہنمائی حاصل کرنا چاہیے۔ خواہ آپ چھ سال کے ہوں یا ساٹھ سال کے، سکھوں کی کہانی ہمیں اچھا اور مہربان ہونا سکھاتی ہے، ہمیشہ یاد رکھیں کہ محبت اور مساوات کائنات کو ایک بہتر جگہ بناتی ہے۔

www.SggsOnline.com گرو گرنٹھ صاحب کے ترجمہ کے لیے اس ویب سائٹ پر جائیں۔

www.SikhBookClub.com ہزاروں روحانی کتابیں اس ویب سائٹ پر مفت دستیاب ہیں۔